13480-رمضان المبارک کی خصوصیات

سوال

رمضان المبارک کی خصوصیات کیا ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ماہ رمضان عربی بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ ہے ، اور دین اسلام میں یہ مہینہ عظیم الشان قدر و منزلت رکھتا اور باقی سب مہینوں سے اسے بہت سارے خصائص حاصل ہیں جن میں سے چند ایک خصوصیات ذیل میں بیان کی جاتی ہیں :

1–اللہ سبحانہ و تعالی نے اس ماہ مبارک کے روزے رکھنا دین اسلام کا چوتھا رکن قرار دیا ہے ، جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

{ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت کا باعث ہے اور اس میں راہ ہدایت کی واضح نشانیاں ہیں، اور فرقان ہے، اس لیے جو کوئی بھی ماہ رمضان کو پالے تو وہ اس ماہ کے روزے رکھے}البقرۃ(185).

اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء پر ہے : اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ، اور نماز کی پابندی کرنا ، اور زکاۃ ادا کرنا ، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا ، اور بیت اللہ کا حج کرنا"

صحیح بخاری حدیث نمبر(8) صحیح مسلم حدیث نمبر(16).

2–اللہ سبحانہ و تعالی نے اس ماہ مبارک میں قرآن مجید نازل کیا ہے ، جیسا کہ مندرجہ بالا آیت میں فرمان باری تعالی ہے :

{رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا ہے جو کہ لوگوں کے لیے باعث ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی نشانیاں ہیں اور فرقان ہے }البقرۃ(185).

اور دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہیں :

{یقینا ہم نے اس قرآن مجید کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے }.

3–اللہ سبحانہ و تعالی نے اس ماہ مبارک میں لیلۃ القدر رکھی ہے جو کہ ایک ہزار مہینوں سے افضل و بہتر ہے ، جیسا کہ درج ذیل فرمان باری تعالی میں ہے :

{یقینا ہم نے اس قرآن مجید کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے، تجھے کیا علم کہ لیلۃ القدر کیا ہے ، لیلۃ القدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں ہر کام کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور جبریل اترتے ہیں، یہ رات سراسر سلامتی والی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے }القدر(1-5).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{یقیناً ہم نے اس قرآن مجید کو بابرکت رات میں نازل کیا ہے بیشک ہم ڈرانے والے ہیں}۔الدخان (3).

اللہ سبحانہ وتعالی نے رمضان المبارک کو لیلۃ القدر کے ساتھ فضیلت دی ہے، اور لیلۃ القدر کی قدر و منزلت بیان کرنے کے لیے سورۃ القدر نازل ہوئی، اور بہت ساری احادیث بھی اس سلسلہ میں وارد ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں بیان کی جاتی ہیں :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تمہارے پاس وہ بابرکت مہینہ آرہا ہے جس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے ہیں، اس میں آسمان کے دروزے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، اور سرکش شیطانوں کو زنجیروں میں باندھ دیا جاتا ہے، اللہ کے لیے اس میں ایک رات ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو بھی اس رات کی خیر سے محروم ہوگیا تو وہ محروم ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (2106) مسند احمد حدیث نمبر (8769) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (999) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ایک دوسری روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی لیلۃ القدر کا ایمان اور اجرو ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1910) صحیح مسلم حدیث نمبر (760).

4–اللہ سبحانہ وتعالی نے رمضان المبارک میں ایمان اور اجرو ثواب کی نیت سے روزے رکھنا اور قیام کرنے کو گناہوں کی بخشش کا سبب بنایا ہے؛ جیسا کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی رمضان المبارک میں ایمان اور اجرو ثواب کی نیت سے روزے رکھے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2014) صحیح مسلم حدیث نمبر (760).

اور ایک حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی رمضان المبارک کا ایمان اور اجرو ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے سارے گناہ بخش دیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2008) صحیح مسلم حدیث نمبر (174).

مسلمانوں کا اجماع ہے کہ رمضان المبارک کی راتوں میں قیام کرنا سنت ہے، امام نووی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ قیام رمضان سے مراد نماز تراویح ہے یعنی نماز تراویح سے قیام اللیل کا مقصد حاصل ہوجاتا ہے.

5–اس ماہ مبارک میں اللہ سبحانہ وتعالی جنتوں کے دروازے کھول دیتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کردیتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں بند کردیا جاتا ہے، جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ثابت ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب رمضان المبارک شروع ہوجاتا ہے توجنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑدیا جاتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(1898) صحیح مسلم حدیث نمبر(1079).

6–رمضان المبارک کی ہر رات اللہ سبحانہ وتعالی کچھ لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتے ہیں :

ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ہر افطاری کے وقت اللہ تعالی کے لیے کچھ آزاد ہوتے ہیں"

اسے امام احمد نے مسند احمد(256/5) میں روایت کیا ہے، امام منذری رحمہ اللہ نے اس کی سند کولاباس کہا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر(987) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور بزار نے کشف(962) میں ابوسعید سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ہر مسلمان کے لیے ہر دن اور رات میں دعا قبول ہوتی ہے"

7–جب کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو رمضان المبارک کے روزے رکھنا پچھلے سب گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"پانچوں نمازیں اورجمعہ سے لیکر جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک ان کے مابین گناہوں کا کفارہ ہیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر(233).

8–رمضان المبارک کے روزے رکھنا دس مہینوں کے برابر ہیں جیسا کہ صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث دلالت کرتی ہے :

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے توگویا کہ اس نے سارا سال ہی روزے رکھے"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1164).

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے تو ایک ماہ دس ماہ کے برابر ہے، اور عیدالفطر کے بعد چھ روزے رکھے تو یہ پورے سال کے روزے ہونگے"

مسند احمد حدیث نمبر (21906).

9-جو شخص رمضان المبارک میں رات کو امام کے ساتھ قیام مکمل کرے تو اسے ساری رات کے قیام کا ثواب حاصل ہوتا ہے :

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی امام کے ساتھ قیام کیا حتی کہ امام چلا جائے تو اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھا جاتا ہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (1370) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صلاۃ التراویح صفحہ (15) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

10-اس ماہ مبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری عورت کو فرمایا :

"تجھے ہمارے ساتھ حج کرنے سے کس چیز سے روکا ؟

اس عورت نے عرض کیا : ہمارے پاس دو ہی اونٹ تھے ایک پر اس کے شوہر نے حج کیا اور دوسرا ہمارے لیے چھوڑ گیا جس پر ہم پانی لاتے تھے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب رمضان آئے تو تم عمرہ کرلینا، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1782) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256).

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں :

"میرے ساتھ حج کا ثواب ہے"

ناضح کا معنی وہ اونٹ جس پر پانی لایا جائے.

11-ماہ رمضان میں اعتکاف کرنا مسنون ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مستقل طور پر ہر رمضان میں اعتکاف کیا تھا جیسا کہ درج ذیل حدیث میں وارد ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے ہر رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے، اور پھر ان کی بیویوں نے بھی آپ کے بعد اعتکاف کیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1922) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172).

12-رمضان المبارک میں قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت اور دور کرنا مستحب ہے، دور اس طرح ہوگا کہ قرآن مجید کسی دوسرے شخص کو سنایا جائے، یا پھر کسی دوسرے کا سنا جائے، اس کے مستحب ہونے کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

"جبریل علیہ السلام رمضان المبارک میں ہر رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(6) صحیح مسلم حدیث نمبر(2308).

قرآن مجید کی تلاوت کرنا مطلقا مستحب ہے، لیکن رمضان المبارک میں زیادہ تاکیدی ہے.

13–رمضان المبارک میں کسی دوسرے روزے دار کا روزہ افطار کرانا مستحب ہے:

زید بن خالد جھنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے بھی روزے دار کا روزہ افطار کرایا اسے روزے دار جتنا ثواب حاصل ہوگا، لیکن روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی"

سنن ترمذي حديث نمبر(807) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر(1746) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر(647) میں اسے صحیح قرار دیا ہے، آپ سوال نمبر(12598) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.